Noble Quran — القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) — (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ الأحزاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1.	اے نبی! ڈر اللہ سے اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغابازوں کا۔ مقرر (بلاشبہ) اللہ ہے سب جانتا حکمتوں والا۔
2.	اور چل اُسی پر جو حکم (وحی) آئے تجھ کو تیرے رب سے۔ مقرر (بیشک) اللہ تمہارے کام کی خبر رکھتا ہے۔
3.	اور بھروسہ رکھ اللہ پر۔ اور اللہ بس (کافی) ہے کام بنانے والا۔
4.	اللہ نے رکھے نہیں کسی مرد کے دو دل اس کے اندر۔ اور نہیں کیا تمہاری جوروؤں کو جن کو ماں کہہ بیٹھے ہو، سچ تمہاری مائیں۔ اور نہیں کیا تمہارے لے پالکوں (منہ بولے) کو تمہارے بیٹے۔ یہ تمہاری بات ہے اپنے منہ کی (اپنا قول) ۔

اور اللہ کہتا ہے ٹھیک (حق) بات اور وہی سوجھاتا ہے راہ۔	
پکارو لے پالکوں کو ان کے باپ کا کر کر (کی نسبت سے)، یہی پورا انصاف ہے، اللہ کے ہاں۔ پھر اگر نہ جانتے ہو اُن کے باپ کو تو تمہارے بھائی ہیں دین میں، اور رفیق ہیں۔ اور گناہ نہیں تم پر جس چیز میں چُوک جاؤ، پر وہ جو دل سے ارادہ کیا۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔	.5
نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے، اور اُسکی عورتیں انکی مائیں ہیں۔ اور ناتے والے (رشتے دار) ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں، اللہ کے حکم میں، زیادہ سب ایمان والوں اور وطن چھوڑنے والوں سے، مگر یہ کہ کیا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان۔ یہ ہے کتاب میں لکھا۔	.6
اور جب لیا ہم نے نبیوں سے ان کا قرار اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور عیسیٰ سے جو بیٹا مریم کا۔ اور لیا ہم نے اُن سے گاڑھا قرار (پختہ عہد)۔	.7
تا (کہ) پوچھے اللہ سچوں سے اُن کا سچ۔ اور رکھی ہے منکروں کو دکھ کی مار۔	.8
اے ایمان والو! یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اُوپر، جب آئیں تم پر فوجیں،	.9

	پھر بھیجی ہم نے ان پر باؤ(آندھی)، اور وہ فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں۔ اور ہے اللہ جو کچھ کرتے ہو دیکھتا۔
.10	جب آئے تم پر اُوپر کی طرف سے اور نیچے سے، اور جب ڈگنے لگیں (پتھرا گئیں) آنکھیں اور پہنچے دل گلے تک، اور اٹکلنے (گمان کرنے لگے) لگے تم اللہ پر کئی اٹکلیں (طرح طرح کے گمان)۔
.11	وہاں جانچے گئے ایمان والے اور جھڑ جھڑائے گئے زور کا جھڑ جھڑانا۔
.12	اور جب کہنے لگے منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے، جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اس کے رسول نے سب فریب تھا۔
.13	اور جب کہنے لگے ایک لوگ ان میں، اے یثرب والو! تم کو ٹھکانا نہیں، سو پھر (لوٹ) چلو۔ اور رخصت مانگنے لگے ایک لوگ اُن میں نبی سے، کہنے لگے، ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ اور وہ کھلے نہیں پڑے۔ غرض اور نہیں مگر بھاگنا۔
.14	اور اگر شہر میں کوئی پیٹھ (گھس) آئے کناروں (اطراف) سے، پھر اُن سے چاہے دین سے بچلنا (گمراہی)، تو لے لیں، اور ڈھیل نہ کریں اس میں مگر تھوڑی۔
.15	اور اقرار کر چکے تھے اللہ سے آگے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ۔ اور اللہ کے اقرار کی پُوچھ ہونی ہے۔

.16	تُو کہہ، کام نہ آئے گا تم کو بھاگنا، اگر بھاگو گے مرنے سے یا مارے (قتل ہو) جانے سے اور پھر بھی پھل نہ پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں۔
.17	تُو کہہ، کون ہے تم کو بچائے اللہ سے اگر چاہے تم پر بُرائی یا چاہے تم پر مہر (مہربان ہونا)۔ اور نہ پائیں گے اپنے واسطے اللہ کے سِوا کوئی حمائتی نہ مددگار۔
.18	اللہ کو معلوم ہیں جو اٹکاتے (رکاوٹیں ڈالتے) ہیں تم میں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو، چلے آؤ ہمارے پاس۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی (کم)۔
.19	دریغ (حسرت) رکھتے ہیں تمہاری طرف سے، پھر جب آئے ڈر کا وقت، تو تُو دیکھے تکتے (دیکھتے) ہیں تیری طرف، ڈگراتی (گھومتی) ہیں آنکھیں اُن کی، جیسے کسی پر آئے بیہوشی موت کی، پھر جب جاتا رہے ڈر کا وقت، چڑھ چڑھ کر بولیں تم پر تیز تیز زبانوں سے، ڈھکے پڑتے (حریص) ہیں مال پر، وہ لوگ یقین نہیں لائے، پھر اکارت (ضائع) کر ڈالے اللہ نے اُن کے کئے (اعمال)۔ اور یہ ہے اللہ پر آسان۔
.20	جانتے ہیں، فوجیں (حملہ آور لشکر) نہیں گئیں۔ اور اگر آجائیں فوجیں (حملہ آور لشکر) تو آرزو کریں، کسی طرح باہر گئے ہوں گاؤں میں، پوچھا کریں تمہاری خبریں۔ اور اگر ہوں تم میں لڑائی نہ کریں مگر تھوڑے۔

.21	تم کو بھلی تھی سیکھنی رسول کی چال، جو کوئی اُمید رکھتا ہے اللہ کی اور پچھلے دن کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا۔
.22	اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں (دُشمن کا لشکر)، بولے، یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اُس کے رسول نے، اور سچ کہا اللہ نے اور اس کے رسول نے، اور ان کو اور بڑھا یقین اور اطاعت کرنا۔
.23	ایمان والوں میں کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا جس پر قول کیا تھا اللہ سے۔ پھر کوئی ہے ان میں کہ پورا کر چکا اپنا ذمّہ، اور کوئی ہے ان میں راہ دیکھتا۔ اور بدلہ نہیں ایک ذرہ۔
.24	تا (کہ) بدلہ دے اللہ سچوں کو اُن کے سچ کا، اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے، یا توبہ ڈالے اُن کے دل پر، بیشک اللہ ہے بخشتا مہربان۔
.25	اور پھیر (واپس بھیج) دیا اللہ نے منکروں کو، اپنے غصہ میں بھرے، ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی۔ اور آپ اُٹھالی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی۔ اور ہے اللہ زورآور زبردست۔
.26	اور اتار دیا ان کو جو ان کے رفیق ہوئے تھے کتاب والے، اُن کی گڑھیوں (قلعوں) سے، اور ڈالی اُن کے دل میں دھاک، کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے، اور کتنوں کو بندی (قیدی) کیا۔

.27	اور اور تم کو ملائی (وراثت کی) اُن کی زمین، اور اُن کے گھر، اور اُن کے مال، اور ایک زمین جس پر نہیں پھیرے تم نے اپنے قدم، اور ہے اللہ سب چیز کر سکتا۔
.28	اے نبی! کہہ دے اپنی عورتوں کو، اگر تم ہو چاہتیاں دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق، تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت کروں بھلی طرح سے۔
.29	اور اگر تم ہو چاہتیاں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے (آخرت کے) گھر کو، تو اللہ نے رکھ چھوڑا ہے اُن کو جو تم میں نیکی پر ہیں نیگ (اجر) بڑا۔
.30	اے نبی کی عورتو! جو کوئی کر لائے تم میں کام بے حیائی کا صریح، دُونی ہو اس کو مار دوہری۔ اور ہے یہ اللہ پر آسان۔
.31	اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی، اور کرے کام نیک، دیں ہم اُس کو اس کا نیگ (اجر) دوبار، اور رکھی ہے ہم نے اس کے واسطے روزی عزت کی۔
.32	اے نبی کی عورتو! تم نہیں ہو جیسے ہر کوئی عورتیں، اگر تم ڈر رکھو، سو تم دب کر نہ کہو بات پھر لالچ کرے کوئی جس کے دل میں روگ ہے، اور کہو بات معقول۔

.33	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں، اور دکھائی نہ پھرو جیسا دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے۔ اور کھڑی رکھو نماز، اور دیتی رہو زکوۃ، اور اطاعت میں رہو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ اللہ یہی چاہتا ہے، کہ دور کرے تم سے گندی باتیں، اِس گھر والو، اور ستھرا کرے تم کو ایک ستھرائی سے۔
.34	اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی۔ مقرر (بیشک) اللہ ہے بھید جانتا خبر دار۔
.35	تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں، رکھی ہے اللہ نے اُن کے واسطے معافی اور نیگ (اجر) بڑا۔
.36	اور کام نہیں کسی ایماندار مرد کا نہ عورت کا، جب ٹھہرا دے اللہ اور اُس کا رسول کچھ کام، کہ اُن کو رہے اختیار اپنے کام کا۔ اور جو کوئی بے حکم چلا اللہ کے اور اُس کے رسول کے، سو راہ بھولا صریح چُوک۔
.37	اور جب تُو کہنے لگا اس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا، اور تو نے احسان کیا،

رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو (بیوی)، اور ڈر اللہ سے،
اور تُو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز، جو اللہ اس کو کھولا چاہتا ہے،
اور تُو ڈرتا تھا لوگوں سے۔ اور اللہ سے زیادہ چاہیئے ڈرنا تجھ کو،
پھر جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض، ہم نے وہ تیرے نکاح میں دی،
تا (کہ) نہ رہے سب مسلمانوں پر گناہ نکاح کر لینا جوروئیں (بیویاں) اپنے لے پالکوں (منہ بولے بیٹوں) کی،
جب وہ تمام کریں اُن سے اپنی غرض۔
اور ہے اللہ کا حکم کرنا۔

.38 نبی پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں، جو ٹھہرا (فرض کر) دی اللہ نے اس کے واسطے۔
دستور رہا ہے اللہ کا ان لوگوں (انبیاء) میں جو گزرے پہلے۔
اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا (قطعی طے شدہ)۔

.39 وہ (انبیاء) جو پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے اور ڈرتے ہیں اس سے، اور نہیں ڈرتے کسی سے سوا اللہ کے۔
اور بس (کافی) ہے اللہ کفایت (محاسبہ) کرنے والا۔

.40 محمدؐ باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں لیکن رسول ہے اللہ کا، اور مُہر سب نبیوں پر (خاتم النَّبِیّین)۔
اور ہے اللہ سب چیز جانتا۔

.41 اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کو بہت سی یاد۔

.42 اور پاکی بولو (تسبیح کرو) اس کی صبح اور شام۔

وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر، اور اسکے فرشتے (بھی تم پر دعاء رحمت بھیجتے ہیں) کہ نکالے تم کو اندھیروں سے اُجالے میں۔ اور ہے ایمان والوں پر مہربان۔	.43
دُعا اُن کی، جس دن اُس سے ملیں گے، سلام ہے۔ اور رکھا ہے اُن کے واسطے نیگ (اجر) عزت کا۔	.44
اے نبی! ہم نے تجھ کو بھیجا بتانے والا اور خوشی سنانے والا، اور ڈرانے والا اور بلانے والا۔	.45
اللہ کی طرف اس کے حکم سے اور چراغ چمکتا۔	.46
اور خوشی سُنا ایمان والوں کو کہ ان کو ہے خدا کی طرف سے بڑی بزرگی۔	.47
اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغابازوں کا، اور چھوڑ دے ان کو ستانا، اور بھروسا کر اللہ پر۔ اور اللہ بس (کافی) ہے کام بنانے والا۔	.48
اے ایمان والو! جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو، پھر ان کو چھوڑو، پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو، سو اُن پر حق نہیں تمہارا عدّت میں بیٹھنا، کہ گنتی پوری کرواؤ۔ سو دو ان کو کچھ فائدہ اور رخصت کرو بھلی طرح۔	.49
اے نبی! ہم نے حلال رکھیں تجھ کو تمہاری عورتیں جنکے مہر تو دے چکا، اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا (لونڈیاں) اور جو ہاتھ لگا دے تجھ کو اللہ،	.50

اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور تیرے ماموں کی بیٹیاں، اور خالاؤں کی بیٹیاں

جنہوں نے وطن چھوڑا (ہجرت کی) تیرے ساتھ،

اور جو کوئی عورت ہو مسلمان، اگر بخشے (ہبہ کرے) اپنی جان نبی کو، اگر نبی چاہے کہ اسکو نکاح میں لے۔

(یہ رعایت) نری تجھی کو، سوا سب مسلمانوں کے۔

ہم کو معلوم ہے، جو ٹھہرادیا ہم نے اُن پر ان کی عورتوں میں، اور ان کے ہاتھ کے مال (لونڈیوں) میں،

(تجھے اس سے مستثنٰی کردیا) تا (کہ) نہ رہے تجھ پر تنگی۔

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

.51 (تجھ کو اختیار ہے) پیچھے (خود سے الگ) رکھ دے تو جسکو چاہے ان میں اور جگہ دے اپنے پاس جس کو چاہے،

اور جس کو جی چاہے تیرا (پاس بلالو) ان میں سے جو کنارے (الگ) کردی تھیں، تو کچھ گناہ نہیں تجھ پر۔

اس میں لگتا ہے کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں اُن کی، اور غم نہ کھائیں،

اور راضی رہیں اس پر جو تو نے دیا ساریاں (سب)۔

اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

اور ہے اللہ سب جانتا تحمل والا۔

.52 حلال نہیں تجھ کو عورتیں اس پیچھے، اور نہ یہ کہ اُن کے بدلے اور کرے عورتیں،

اگرچہ خوش (اچھی) لگے تجھ کو اُن کی صورت، مگر جو مال ہو تیرے ہاتھ کا۔

اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان۔

.53	اے ایمان والو! مت جاؤ گھروں میں نبی کے، مگر جو تم کو حکم ہو کھانے کے واسطے، نہ راہ دیکھتے اسکے پکنے کی، لیکن جب بلائے تب جاؤ، پھر جب کھا چکو، تو آپ آپ کو چلے جاؤ، اور نہ آپس میں جی لگاتے باتوں میں۔ اس بات سے تمہاری تکلیف تھی پیغمبر کو، پھر تم سے شرم کرتا، اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے میں۔ اور جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے کچھ چیز کام کی، تو مانگ لو پردے کے باہر سے۔ اس میں خوب ستھرائی ہے تمہارے دل کو، اور ان کے دل کو۔ اور تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو، اور نہ یہ کہ نکاح کرو اسکی عورتوں کو اسکے پیچھے کبھی۔ البتہ یہ بات تمہاری اللہ کے ہاں بڑا گناہ ہے۔
.54	اگر کھول کر کہو تم کسی چیز کو، یا اس کو چھپاؤ سو اللہ ہے ہر چیز جانتا۔
.55	گناہ نہیں ان عورتوں کو سامنے ہونے کا اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے، اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھائی کے بیٹوں سے، اور نہ اپنے بہن کے بیٹوں سے، اور نہ اپنی عورتوں سے، اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے، اور ڈرتی رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز۔
.56	اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر۔ اے ایمان والو! رحمت بھیجو اس پر، اور سلام بھیجو سلام کہہ کر۔

.57	جو لوگ ستاتے ہیں اللہ کو اور اس کے رسول کو، ان کو پھٹکارا اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں، اور رکھی ہے ان کے واسطے ذلّت کی مار۔
.58	اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو، اور مسلمان عورتوں کو، بن کئے کام، تو اُٹھایا انہوں نے بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا۔
.59	اے نبی! کہہ دے اپنی عورتوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمان عورتوں کو، نیچی لٹکا لیں اپنے اُوپر تھوڑی سی اپنی چادریں۔ اس میں لگتا ہے کہ پہچانی پڑیں، تو کوئی نہ ستائے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
.60	کبھی باز نہ آئے منافق، اور جن کے دل میں روگ ہے، اور جھوٹ اڑانے والے مدینے میں، تو ہم لگا دیں گے اُن کے پیچھے، پھر نہ رہنے پائیں گے تیرے ساتھ اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں۔
.61	پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے۔
.62	دستور پڑا ہوا اللہ کا، اُن لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں۔ اور تُو نہ دیکھے گا اللہ کی چال (سنت) بدلتی۔
.63	لوگ پوچھتے ہیں تجھ سے قیامت کو۔ تُو کہہ، اس کی خبر ہے اللہ ہی پاس۔ اور تُو کیا جانے، شاید وہ گھڑی پاس ہی ہو۔

.64	بیشک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو، اور رکھی ہے ان کے واسطے دہکتی آگ۔
.65	رہا کریں اس میں ہمیشہ۔ نہ پائیں کوئی حمایتی نہ مددگار۔
.66	جس دن اُوندھے ڈالے اُن کے منہ آگ میں، کہیں گے، کسی طرح ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور کہا مانا ہوتا رسول کا۔
.67	اور کہیں گے، اے رب! ہم نے کہا مانا اپنے سرداروں کا، اپنے بڑوں کا، پھر انہوں نے چوکا (بھُلا) دی ہم سے راہ۔
.68	اے رب! ان کو دے دُونی مار اور پھٹکار اُن کو بڑی پھٹکار۔
.69	اے ایمان والو! تم مت ہو ویسے، جنہوں نے ستایا موسیٰ کو، پھر بے عیب دکھایا ان کو اللہ نے اُن کے کہنے سے۔ اور تھا اللہ کے ہاں آبرو رکھتا۔
.70	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور کہو بات سیدھی۔
.71	کہ سنوار دے تم کو تمہارے کام، اور بخشے تم کو تمہارے گناہ۔ اور جو کوئی کہے پر چلا اللہ کے اور اُسکے رسول کے اس نے پائی بڑی مراد۔
.72	ہم نے دکھائی امانت آسمان کو، اور زمین کو اور پہاڑوں کو، پھر سب نے قبول نہ کیا کہ اس کو اٹھائیں اور اس سے ڈر گئے،

	اور اٹھالیا اس کو انسان نے۔ یہ ہے بڑا بے ترس نادان۔
.73	تا(کہ) عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو، اور عورتوں کو، اور شریک والے مردوں کو اور عورتوں کو، اور معاف کرے اللہ ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔ *********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com